حسنِ انتقاد

ذ . بخاری

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

الخلیفته المہدی فی لاحادیث الصحیحه

کتاب کے سرورق پر اسے ''تالیف لطیف'' کہا گیا ہے اور اس کے مؤلف کو ''محدث نبیل'' اور ''مجاہد جلیل'' بتلایا گیا ہے۔ اس سے اختلاف کی گنجائش بہرحال موجود نہیں ہے۔ البتہ اسے کتاب کہنے میں ہمیں تأمل ہے۔ یہ ایک طرح کا مقالہ ہے جسے کتابچے کی شکل وصورت میں شائع کیا گیا ہے۔ مقالہ نگار ہیں حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا جنوری، ۱۸۹۹ء سے جنوری، ۱۹۱۷ء تک، مختلف وقفوں سے تقریباً پندرہ سال مدینہ منورہ میں قیام رہا۔ اس عرصہ میں علوم دینیہ بالخصوص علم حدیث کی تدریس، اسباق سلوک کی تکمیل اور فرنگی سامراج کے خلاف جہاد کی ترغیب ہی آپ کے مشاغل رہے۔ مدینہ منورہ کے کتب خانوں سے آپ نے خوب استفادہ کیا۔ وہاں اکثر کتابیں نایاب اور قلمی تھیں۔ چنانچہ مولانا نے ان کتب کو نقل کرنے یعنی ''کتابت علی الاجرت'' کا مشغلہ بھی اختیار فرمایا۔ اسی زمانہ میں آپ نے ''ظہور مہدی'' کے عنوان پر ایک مفصل مضمون قلم بند فرمایا۔ پھر یوں ہوا کہ ادھر مولانا قید ہو کر جزیرہ مالٹا پہنچ گئے اور ادھر کئی دوسری چیزوں کے ساتھ یہ مضمون بھی بے پتا ہو گیا۔ کچھ ہی عرصہ پہلے اس کا قلمی مسودہ مکتبۃ الحرم (مکہ معظمہ) کے ذخیرۂ مخطوطات سے دریافت ہوا۔ اس علمی یادگار کو دارالعلوم دیوبند کے فاضل استاذ مولانا حبیب الرحمن قاسمی کی تقدیم، تعلیق اور تحشیہ کے ساتھ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت (حضوری باغ روڈ ملتان) نے شائع کیا ہے۔ کتابت طباعت عمدہ اور قیمت بیس روپے ہے۔ بہتر ہوتا اگر اس کا عنوان اردو میں ہوتا اور اسے عام کتابی سائز میں، کتابی شکل میں بھی شائع کیا جاتا۔

مولانا حبیب الرحمن قاسمی کے ''مقدمہ'' میں یہ وضاحت معنیٰ خیز اور مفید ہے کہ............ ''ظہور مہدی کا مسئلہ اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شمار ہوتا ہے۔ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ یہ اسلام کے اہم ترین اور بنیادی عقائد میں داخل نہیں ہے۔''